سوال

(108) حائضہ کےلیے مثال واستدلال کےلیے آیات پڑھنے اور آیات واحادیث لکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کےلیے مثال دیتے ہوئے اور کسی موقف کی دلیل دیتے ہوئے آیات قرآنیہ کی تلاوت جائز ہے؟ اور کیا اس کےلیے قرآن کی آیات اور احادیث مبارکہ لکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کےلیے ان کتابوں کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں جن میں قرآن مجید کی آیات یا آیات کی تفسیر لکھی ہوئی ہو اور گفتگو وغیرہ کے دوران ان کو لکھنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے، نیز آیات کو کسی حکم کی دلیل کے طور پر یا دعا اور ورد وغیرہ کے طور پر پڑھنا بھی جائز ہے کیونکہ اس کو تلاوت نہیں کہا جاسکتا۔ ایسا ہی بوقت ضرورت تفسیر وغیرہ کی کتابوں کو اٹھانا بھی جائز ہے۔ (فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 140

محدث فتویٰ